© rasailojaraid.com
www.KitaboSunnat.com

دارُالافتاء

شیخ الحدیث حافظ ثناءُاللہ مدنی
جامعہ لاہور الاسلامیہ (رحمانیہ)

❑ اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسروں کے لئے 'مولیٰ' کے لفظ کا استعمال......سیاہ لباس پہننا
❑ غائبانہ نمازِ جنازہ......مشترکہ کاروبار پر زکوٰۃ......نماز کے دوران نبی ﷺ پر درود

سوال: اگر کوئی شخص اپنی بیٹی، ساس، سالی میں سے کسی ایک کو بغرضِ شہوت ہاتھ لگاتا ہے۔ جماع اور مباشرت تو مقصود نہ ہو، محض لمس بالشہوۃ ہو تو کیا ایسے شخص کی اپنی بیوی اس پر حرام ہوجاتی ہے اور بطورِ میاں بیوی ان کا رشتہ ختم ہوجاتا ہے؟ (سید شہزاد عالم بخاری)

جواب: راجح مسلک کے مطابق شہوت سے چھونے سے حرمتِ مصاہرت (سسرالی) ثابت نہیں ہوتی، حدیث میں ہے لا یحرّم الحرامُ الحلالَ (دارقطنی، ابن ماجہ وغیرہ)......حرام کے ارتکاب سے حلال شے حرام نہیں ہوتی، تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو فتح الباری (۹/۱۵۶)، اس کیلئے توبہ استغفار کرنا چاہئے۔

سوال: ایک آدمی نے اصل زرمبلغ ستر ہزار روپے سے دکان شروع کی۔ کاروبار چل جانے کے بعد اپنی اصل رقم اس نے نکال لی، اب لوگوں کی رقم سے کاروبار چل رہا ہے۔ اس صورت میں دکان میں ۷۷ ہزار کا مال موجود ہے جبکہ اس نے جو سامان بطورِ قرض لوگوں کو دیا ہے اور لوگوں سے لینا بھی ہے وہ مبلغ ۶۷ ہزار ہے۔ بذمہ دکان ایک لاکھ چھہتر ہزار روپے قرض بھی ہے۔ تو اس صورت میں کتنی زکوٰۃ ادا کی جائے گی۔ (محمد حسن احسن، رینالہ خورد)

جواب: سال گزرنے پر دکان کی طرف منسوب سارے مال کا حساب لگا کر اڑھائی فیصد کے حساب سے زکوٰۃ ادا کی جائے۔ سنن ابوداود میں حضرت سمرۃ بن جندب سے روایت ہے، فرمایا:

أمرنا رسول اللهﷺ أن نخرج الصدقة مما نعده للبيع

''رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ جو مال خرید وفروخت کے لئے ہو، اس کی زکوٰۃ ادا کریں''

اور جو قرض لینا ہے، اگر اس کے بروقت ملنے کی امید ہو تو اس کی بھی زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی اور جس قرضہ کے ملنے کی امید نہ ہو، اگر وہ کئی سالوں کے بعد مل جائے تو اس صورت میں صرف ایک سال کی زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی۔ (موطأ امام مالک)

اور دکان پر قرض کی صورت میں اگر شرکاءِ کاروبار کے ہاں وسعت ہے تو زکوٰۃ دینی پڑے گی ورنہ نہیں۔ یہ بھی یاد رہے کہ مختلف اشخاص کی کسی شے کا حکم، مسئلہ زکوٰۃ میں ایک شخص کی شے کا حکم ہے۔ چنانچہ بکریوں والی حدیث اس امر کی واضح دلیل ہے جس میں شرکاء میں سے ہر ایک کی بکریاں تو نصاب

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
© rasailojaraid.com